جزء رفع الیدین

تبصرہ نگار: محمد رمضان یوسف سلفی

تالیف : **امیر المؤمنین فی الحدیث محمد بن اسمٰعیل البخاری رحمۃ اللہ**

اردو ترجمہ، تخریج وتعلیق: حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ

صفحات: 128 قیمت:60روپے

ناشر و ملنے کا پتہ: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ فیصل آباد فون:631204

نماز میں رفع الیدین کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اس کی تائید میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات موجود ہیں اور احادیث متواترہ میں مرفوع روایات سے یہ ثابت ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نماز میں تکبیر تحریمہ، رکوع سے پہلے اور بعد میں کندھوں یا کانوں کے برابر دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ اس عمل کو نماز میں رفع الیدین کرنا کہتے ہیں اور یہ نبی علیہ السلام کی ایسی سنت ہے کہ جس پر آپ کا تازندگی عمل رہا۔ افسوس کہ اس اہم سنت کی اہمیت وافادیت کے باوجود بعض کج فہم اور ناعاقبت اندیش لوگوں نے رفع الیدین عند الرکوع وبعد الرکوع کے متعلق حیلے بہانوں سے اس کا رد کرنا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ رحمت فرمائے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ پر کہ انہوں نے رفع الیدین کی نماز میں اہمیت اور نوعیت کو پیش نگاہ رکھ کہ "جز رفع الیدین" کے عنوان سے ایک مستقل رسالہ لکھا اور اس میں اپنے موقف کی تائید و وضاحت کیلئے 122 حوالہ جات پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مولانا زبیر زئی صاحب کو کہ انہوں نے اس اہم رسالہ کا اردو میں ترجمہ کیا، احادیث کی تخریج کی جہاں ضرورت محسوس کی وہاں تعلیقات لکھیں اور شروع میں ایک جامع مقدمہ لکھ کر اس میں راویان نسخہ کا تعارف کروایا اور ساتھ ہی رفع الیدین سے متعلق اکاروی کے ابطال کا پردہ چاک کر کے قارئین کے سامنے حقائق کو پیش کرنے کی سعی کی۔ بلاشبہ اثبات رفع الیدین کے موضوع پر یہ رسالہ حرف آخر کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس سے علم حدیث کے اصول و مبادی جاننے والا کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ اس اہم رسالے کا عربی متن ظاہریہ کے اس نسخے سے حاصل کیا گیا ہے جسے ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے لئے تحریر کیا تھا۔ مبارکباد کے مستحق ہیں ہمارے فاضل دوست مولانا محمد سرور عاصم صاحب مالک مکتبہ اسلامیہ کہ انہوں نے اس نادر علمی رسالے کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کتاب کی کمپوزنگ، خوبصورت کاغذ، اعلیٰ پرنٹنگ معیاری اور ٹائٹل خوش نما خوبصورت ہے۔ اس رسالہ کی ظاہری و باطنی خوبصورتی کے مطابق اس کی قیمت 60 روپے ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سال رواں کا یہ خوبصورت علمی تحفہ ہے۔

مسنون رکعات تراویح اور اکابر علماء احناف

مصنف: عبدالمنان راسخ

صفحات: 32 قیمت: 14روپے

ناشر: مرکزی جمعیت اہلحدیث واہلحدیث یوتھ فورس جھنگ روڈ فیصل آباد

رمضان المبارک کا ماہ مبارک شروع ہوتے ہی "رکعات تراویح" کی بحث شروع ہو جاتی ہے۔ علمائے احناف ایڑھی چوٹی کا زور لگا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ نماز تراویح کی بیس رکعت ہیں۔ جبکہ علمائے اہلحدیث صحیح احادیث اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال سے دلائل پیش کر کے مسنون تراویح آٹھ رکعت کا ہونا ثابت کرتے ہیں۔ امر واقع یہ ہے کہ اگر احادیث مبارکہ، صحابہ کرامؓ، تابعین اور علمائے امت کے اقوال وآراء اور عمل کو دیکھا جائے تو یہی بات صحیح ہے کہ مسنون رکعات تراویح آٹھ ہی ہیں۔ ہمارے فاضل دوست مولانا عبدالمنان راسخ صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے اکابر علمائے احناف کی عبارتوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ "مسنون رکعات تراویح" آٹھ ہی ہیں۔ راسخ صاحب نے مسئلہ تراویح کو بڑے عام فہم اسلوب میں واضح کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے حقائق کی روشنی میں دونوں فریقوں کے دلائل پیش کئے ہیں اور احناف کے اعتراضات کے مدلل جوابات دے کر حنفی اکابرین، امام ابن ہمام حنفیؒ، ملاں علی قاریؒ، علامہ انور شاہ کشمیریؒ حنفی، علامہ عبدالحق دہلویؒ حنفی، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، مولانا ابو الاعلیٰ مودودی حنفیؒ، اور قاضی شمس الدین حنفیؒ کی عبارتوں سے تراویح آٹھ رکعت سنت ہونے کے دلائل دیئے ہیں۔ بلاشبہ یہ کتاب اپنے موقف کی تائید میں عمدہ تحقیقی کاوش ہے۔ اس رسالے کی کمپوزنگ، طباعت اور ظاہری ومعنوی حسن قابل قدر ہے۔ تحقیقی ذوق رکھنے والے احباب کیلئے یہ عمدہ چیز ہے۔ خود پڑھیے دوسروں کو پڑھائیے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆